ہندوستان
عوام اور معیشت

بارھویں جماعت کے لیے جغرافیہ کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

5268

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Hindustan, Awaam Aur Ma'eeshat (India, People and Economy) Textbook of Geography for Class-XII

ISBN 81-7450-795-7

پہلا اردو ایڈیشن

اگست 2008 شراون 1930

دیگر طباعت

دسمبر 2013	پوش	1935
اپریل 2016	چیتر	1938
ستمبر 2018	بھادرپد	1940
اپریل 2019	ویشاکھ	1941

PD 00 SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2008

قیمت : ₹ 00.00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کئے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی محر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	ابیناش کُلّو
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	?

سرورق اور تصاویر	بلیو فش
لے آؤٹ	جومُل گل
کارٹوگرافی	کارٹو گرافك ڈیزائن ایجنسی

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے

میں

چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ — 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ’’کمیٹی برائے درسی کتاب‘‘ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل مشاورتی کمیٹی برائے سینئر سیکنڈری سطح کی سماجی سائنس کی درسی کتب کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر ایم۔ ایچ۔ قریشی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے

© NCERT not to be republished

حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، ماخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکر گزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے ڈاکٹر مسعود احسن صدیقی کی شکر گزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

نئی دہلی
20 نومبر 2006

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئرپرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سماجی علوم کی درسی کتاب (اعلیٰ ثانوی سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

خصوصی صلاح کار

ایم۔ ایچ۔ قریشی، پروفیسر، سینٹر فار دی اسٹڈی آف ریجنل ڈیولپمنٹ، جواہرلعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اراکین

عبدالشعبان، اسسٹنٹ پروفیسر، سینٹر فار ڈیولپمنٹ اسٹڈیز، ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز، دیونار، ممبئی

ارچنا کے۔ رائے، لیکچرر، شعبۂ جغرافیہ، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی

بی۔ ایس۔ بٹولا، پروفیسر، سینٹر فار دی اسٹڈی آف ریجنل ڈیولپمنٹ، جواہرلعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

بینا سری کمار، پی جی ٹی، سی آر پی ایف پبلک اسکول، روہنی، نئی دہلی

جی۔ پری مالا، ڈین، کالج ڈیولپمنٹ کاؤنسل، مدراس یونیورسٹی، چنئی

ایم۔ ایس۔ جگلان، ریڈر، شعبۂ جغرافیہ، کروکشیتر یونیورسٹی، کروکشیتر

پی۔ کے۔ ملک، لیکچرر، گورنمنٹ کالج، بہادر گڑھ، جھجر

سچاریتا سین، ایسو سی ایٹ پروفیسر، سینٹر فار دی اسٹڈی آف ریجنل ڈیولپمنٹ، جواہرلعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

سودیشنا بھٹاچاریہ، ریڈر، شعبۂ جغرافیہ، میرانڈا ہاؤس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ستاپا سین گپتا، لیکچرر (سلیکشن گریڈ)، شعبۂ جغرافیہ، ایس۔ ٹی۔ میریس کالج، شیلانگ

ممبر کوآرڈی نیٹر

اپرنا پانڈے، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیر مَذہَبی عَوامی جَمہُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس درسی کتاب کی تیاری کے لیے کلپنا مارکنڈے، پروفیسر، شعبۂ جغرافیہ، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد اور پرویز احمد، لیکچرر، پوسٹ گریجویٹ ڈپارٹمنٹ آف جیوگرافی اور ریجنل ڈیولپمنٹ، کشمیر یونیورسٹی کی شکرگزار ہے۔

کونسل کتاب کی تیاری کے ہر مرحلے پر تعاون کے لیے سویتا سنہا، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز کی خاص طور پر شکرگزار ہے۔

اس کتاب میں استعمال کیے گئے ہندوستان کے سبھی نقشوں کی تصدیق کے لیے کونسل سروے آف انڈیا کی شکرگزار ہے۔ کونسل اُن تمام اراکین اور تنظیموں جن کے نام نیچے دیئے گئے ہیں، کی مشکور ہے جنھوں نے اِس کتاب کے لیے تصاویر، کارٹون اور مضامین فراہم کیے: شکل 10.4 کے لیے ذہین عالم، لیکچرر، دیال سنگھ کالج، نئی دہلی؛ صفحہ 159، 165 پر شائع تصاویر کے لیے سوپنل ساکھرے، ممبئی؛ صفحہ 162 کی شکل کے لیے سینٹر فار دلت اینڈ ٹرائبل اسٹڈیز، ٹی آئی ایس ایس، ممبئی؛ صفحہ 161 کی کیس اسٹڈی کے لیے جن ہت فاؤنڈیشن میرٹھ؛ اشکال 9.1، 9.4، 9.5 کے لیے ایم۔ ایس۔ جگلان، ریڈر، کروکشیتر یونیورسٹی؛ صفحہ 139 کے کارٹونوں کے لیے آر۔ کے۔ لکشمن (ٹائمز آف انڈیا)؛ شکل 4.1، 4.2، 4.3، 5.10، 10.7 کے لیے این سی ای آر ٹی کی شویتا اُپّل؛ صفحہ 25، 36، 69 پر اشکال کے لیے این سی ای آر ٹی کے کلیان بنرجی؛ شکل 5.7 اور 5.8 کے لیے ڈائریکٹریٹ آف ایکسٹینشن وزارت برائے زراعت، آئی۔ اے۔ آر۔ آئی کیمپس، نیو پوسا، نئی دہلی؛ شکل 5.5، 10.1 اور صفحہ 13، 33، 66، 93، 159، 161، 164، 165 پر شائع خبروں کے لیے دی ٹائمز آف انڈیا، نئی دہلی؛ شکل 12.1 اور صفحہ 19، 164؛ پر شائع خبروں کے لیے دی ہندو؛ شکل 5.12 کے لیے سی سی ایس ایچ اے یو، ہسار؛ صفحہ 66، 84، 93 پر شائع خبروں کے لیے دی اکنامک ٹائمز، نئی دہلی؛ صفحہ 66، 76، 93، 108، 164 پر شائع خبروں کے لیے ہندوستان؛ نئی دہلی؛ صفحہ 66 کی خبر کے لیے دینک جاگرن، وارانسی؛ شکل 12.2 اور صفحہ 82 پر شائع تصویر کے لیے وزارتِ برائے کان، حکومت ہند؛ شکل 7.4 کے لیے جیولوجیکل سروے آف انڈیا؛ شکل 10.8 اور صفحہ 97 پر تصویر کے لیے آئی ٹی ڈی سی/ وِزارت برائے سیاحت، حکومت ہند؛ صفحہ 78؛ پر تصویر کے لیے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈویژن، وزارت برائے داخلہ، حکومتِ ہند؛ صفحہ 104 کی تصویر کے لیے ورکنگ اِن دی مل نومور، آکسفورڈ؛ شکل 10.2 کے لیے انڈیا ٹوڈے؛ شکل 10.5 اور 10.6 کے لیے کمپٹیشن سکسیز ریوو، اپریل، 2006؛ شکل 11.3 اور صفحہ 144 پر شائع تصویر کے لیے وزارت برائے جہاز رانی، حکومت ہند؛ صفحہ 156 پر شائع تصویر کے لیے ڈاؤن ٹو ارتھ، سی ایس ای، نئی دہلی۔ اس کتاب کی دوبارہ اشاعت کی غرض سے اردو مسودے پر نظرثانی اور ترمیم واضافے کے لیے کونسل ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی کی ممنون ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹرز ڈاکٹر ارشاد نیر اور حسن البنّا، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شمائلہ فاطمہ، فلاح الدین فلاحی، محمد وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکرگزار ہے۔

اس کتاب میں استعمال کیے گئے ہندوستان کے تمام نقشوں کے مندرجہ ذیل لاگو ہیں

1۔ @ حکومت ہند، 2006
2۔ داخلی تفصیلات کی درستگی کی ذمہ داری پبلشرز پر عائد ہے۔
3۔ ہندوستان کی آبی سرحد مناسب بنیادی خط سے ناپے گئے بارہ سمندری میل کی دوری تک پھیلتی ہے۔
4۔ چنڈی گڑھ، ہریانہ اور پنجاب کا انتظامی صدر مقام چنڈی گڑھ میں ہے۔
5۔ اس نقشے میں اروناچل پردیش، آسام اور میگھالیہ کے درمیان جو بین صوبائی سرحد دِکھائی گئی اُسے ''شمالی مشرقی علاقہ (تنظیم نو) ایکٹ 1971'' سے لیا گیا ہے، لیکن ابھی اس کی توثیق باقی ہے۔
6۔ ہندوستان کی باہری سرحدیں اور خط ساحلی سروے آف انڈیا سے تصدیق شدہ ریکارڈ/ ماسٹر کاپی کے مطابق ہیں۔
7۔ اُترانچل اور اُترپردیش کے درمیان، بہار اور جھارکھنڈ کے درمیان اور چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش کے درمیان کی صوبائی سرحدوں کی توثیق متعلقہ حکومتوں سے نہیں ہوئی ہے۔
8۔ اس نقشے میں ناموں کی اسپیلنگ مختلف ذرائع سے اخذ کی گئی ہے۔

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ iii

اکائی I

1. آبادی: تقسیم، کثافت، افزائش اور ساخت 1-15
2. نقل مکانی: اقسام، اسباب اور نتائج 16-24
3. انسانی ترقی 25-35

اکائی II

4. انسانی بستیاں 36-45

اکائی III

5. زمین کے وسائل اور زراعت 46-68
6. آبی وسائل 69-81
7. معدنی اور توانائی کے وسائل 82-96
8. صنعتی کارخانے 97-118
9. ہندوستان کے سیاق وسباق میں منصوبہ بندی اور قابل گزراں ترقی 119-129

اکائی IV

10. نقل وحمل اور مواصلات 130-142
11. بین الاقوامی تجارت 143-153

اکائی V

12. چندہ مسائل اور مشکلات کا جغرافیائی پس منظر 154-167

ضمیمے 168-188

فرہنگ 189-190

حوالہ جات 191-192

© NCERT not to be republished